DIRECTORATE GENERAL PUBLIC REALTEIONS BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 683

DATED 07-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 07.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام سے تعلیمی انقلاب برپا ہوگا، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	واشک اور مستونگ میں آپریشنز 22 دہشت گرد ہلاک، بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش ناکام بنادیں گے ،سرفراز بگٹی۔	سینچری ودیگر اخبارات
03	وزیرداخلہ سے مذاکرات کامیاب انجمن تاجران نے آج شٹر ڈاؤن کی کال واپس لے لی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان پولیس کو جدید ہتھیاروں اور آلات سے لیس کیا جائے گا، ضیاء اللہ لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	صوبوں کو فوری جدید آئی ٹی کورسز شروع کرنے کی ہدایت۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	پیپلز پارٹی شہداء کی قربانیوں سے مضبوط ہونے والی جماعت، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان پولیس نے قیام امن میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	صوبے میں امن کے لیے اب تک 1195 افسر اور جوان جام شہادت نوش کر چکے، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ناجائز منافع خوری وذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے لیے ریٹ لسٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان ہائی کورٹ صوبائی محتسب کے دفتر میں بھرتیوں پر حکم امتناع جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے طلباء کو انٹرن شپ کے مواقع دیے جائیں گے، اسپیکر ایاز صادق۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ضلع قلات میں مخصوص تاریخوں میں رات 10 تا صبح 7 بجے کرفیو نافذ کرنے کا۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	نئے صوبوں کے قیام سے متعلق حکومتی سطح پر مشاورت کا عمل تیز۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان لبریشن آرمی کو بھارت مالی امداد فراہم کررہا ہے، ترجمان دفتر خارجہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	اسماء جتک کیس اسپیکر کا آئی جی پولیس کو ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کا حکم۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ملک میں جاری دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	قومی وحدتوں کی تقسیم کسی طور قابل قبول نہیں نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	پیٹرولیم کی قیمتوں اور بدامنی کے خلاف بلوچستان میں آج پہیہ جام ہوگا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	ملک تاریخ کے فیصلہ کن دور سے گزر رہا ہے تحریک تحفظ ائین پاکستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	خانوزئی تا سپیرہ راغہ روڈ کی تعمیر فوری مکمل کی جائے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان میں روفتنہ 3 کے تحت آپریشنز بھارتی حمایت یافتہ 12 دہشت گرد ہلاک، غیر قانونی ٹیوب ویل سیل ملزمان گرفتار، کوئٹہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد تین ملزمان گرفتار چھینی گئی موٹر سائیکلیں برآمد۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

ہیلتھ کارڈ کے تحت کینسر علاج معطل مریض مشکلات کا شکار، اے جی آفس جی پی فنڈ برانچ کے بعض عملہ کے ہاتھوں ملازمین پریشان، عدالتی حکم کے باوجود محمد ٹاؤن متاثرین معاوضے سے محروم، پولیس اہلکار کی بلیک میلنگ کا نوٹس لیا جائے، محمد خان، کوئٹہ تا سبی روٹ پر منہ مانگے کرایوں کی وصولی کا نوٹس لینے کا مطالبہ۔

مورخہ 07.08.2026

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز نے "**بلوچستان کی پسماندگی و دیگر مسائل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عزم !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ضلع موسیٰ خیل سے آئے ہوئے آل پارٹیز وفد سے بات چیت کرتے ہوئے جہاں صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کا عزم دہرایا وہاں دوٹوک انداز میں اس عزم کا بھی اظہار کیا ہے کہ پسماندہ اضلاع کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے گا۔ سب سے پہلے تو ہم وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عزم کو سراہتے ہیں اور ساتھ ہی اس امید کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ انہوں نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہناتے ہوئے صوبے کے تمام اضلاع پر یکساں توجہ دی جائے گی، پسماندہ اضلاع کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے گا۔ اور اس حوالے سے نہ صرف موجودہ صوبائی حکومت کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی بلکہ امید ہے کہ وفاقی حکومت بھی اس حوالے سے صوبائی حکومت کے ساتھ بھرپور مدد اور تعاون کرے گی۔ بلوچستان اپنی جغرافیائی وسعت، قدرتی وسائل، ساحلی اہمیت اور قومی معیشت میں کلیدی کردار کے باوجود آج بھی ترقی کے سفر میں متعدد چیلنجز سے دوچار ہے۔ وسیع رقبہ منتشر آبادی، دشوار گزار جغرافیہ، محدود انفراسٹرکچر، بنیادی سہولیات کی کمی، تعلیم و صحت کے مسائل، پانی کی قلت، بے روزگاری، امن وامان کی صورتحال اور طویل عرصے سے جاری ترقیاتی عدم توازن نے صوبے کے بہت سے اضلاع کو قومی ترقی کی رفتار سے پیچھے رکھا ہے۔ ان حقائق سے انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے ایسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جن کے حل کے لئے صرف اعلانات نہیں بلکہ مستقل مزاجی، موثر حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کی ضرورت ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبائی جیل نظام میں نگرانی شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانے کی کوشش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

ورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

ullet No. 1

Dated: 07 AUG 2026 Page No. 1

صوبے میں دس دانش اسکولوں کے قیام سے تعلیمی انقلاب برپا ہوجائیگا، گورنر مندوخیل

صوبے کی شرح خواندگی میں 7 فیصد اضافہ اور سات لاکھ سے زائد بچوں کو اسکولوں میں واپس لانا قابل فخر کامیابی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی مجموعی شرح خواندگی میں 7٪ فیصد اضافہ اور سات لاکھ اڑسٹھ ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک قابل فخر کامیابی ہے۔ وزیراعظم پاکستان کے تعلیمی پروگرام کے تحت صوبے بھر میں دس دانش اسکولوں کے قیام سے تعلیمی انقلاب برپا ہوجائیگا جس سے بڑے پیمانے پر معیاری تعلیم کے فروغ اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی راہ ہموار ہوجائیگی۔ گورنر مندوخیل نے ہیلتھ کیئر اسکلز ٹریننگ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ والے ٹاپ ٹین لرنرز کی شاندار کامیابیوں کو سراہتے ہوئے انہیں پچاس پچاس ہزار روپے نقد رقم دینے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت بلوچستان ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسکولز اور یونیسف کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر خالد حفیظ اور ڈائریکٹر ژوب کیمپس ڈاکٹر سلام لودھی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام سے تعلیمی انقلاب برپا ہوگا، گورنر

صوبے کی مجموعی شرحِ خواندگی میں 7 فیصد اضافہ اور 7 لاکھ سے زائد بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا قابلِ فخر کامیابی ہے

اسکلز ڈویلپمنٹ کو تعلیمی نصاب کا باقاعدہ حصہ بنایا جانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، جعفر خان مندوخیل کا تقریب سے خطاب

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیسیف کے زیراہتمام ہیلتھ کیئر سکلز ڈیولپمنٹ کی منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی مجموعی شرح خواندگی میں 7% فیصد اضافہ اور سات لاکھ اڑسٹھ ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک قابل فخر کامیابی ہے۔ وزیراعظم پاکستان کے تعلیمی...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

پروگرام کے تحت صوبے بھر میں دس دانش اسکولوں کے قیام سے تعلیمی انقلاب برپا ہوجائیگا جس سے بڑے پیمانے پر معیاری تعلیم کے فروغ اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی راہ ہموار ہوجائیگی۔ گورنر مندوخیل نے ہیلتھ کیئر اسکلز ٹریننگ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ والے ٹاپ ٹین لرنرز کی شاندار کامیابیوں کو سراہتے ہوئے انہیں پچاس پچاس ہزار روپے نقد رقم دینے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت بلوچستان ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسکولز اور یونیسف کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری برکت رند، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، وائس بولان میڈیکل یونیورسٹی ڈاکٹر شبیر لہڑی، سیکرٹری تعلیم لال جان جعفر، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، یونیسف سے سحرش ناگی، شازیہ، افتخار شاہ، نقیب اللہ خلجی اور نور اللہ وطن دوست موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہیلتھ کیئر اسکلز ٹریننگ نمایاں کارکردگی پر، یونیسف، محکمہ تعلیم اور بولان میڈیکل یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مہارتوں کی ترقی وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز نے ہیلتھ اینڈ میڈیکل کے شعبوں میں مختلف ڈپلومہ پروگرامز متعارف کرائے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعۃ المبارک 23 صفر المظفر 1448ھ 7 اگست 2026ء نمبر 214

واشک اور مستونگ میں آپریشنز، 22 دہشتگرد ہلاک

بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش ناکام بنادینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ کے نواحی علاقوں کمبیلہ اور عاصم آباد میں 10 دہشتگرد ہلاک، 4 زخمی، دہشتگردوں کی پناہ گاہیں ختم، 68 مربع کلومیٹر علاقہ کلیئر

5 اور 6 اگست کو کارروائیاں ردالفتنہ 3 کے تحت جاری آپریشنز کا حصہ تھیں، وزیراعلیٰ اور شاہد رند کا فورسز کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے کوئٹہ واشک اور مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 22 دہشتگردوں کو ہلاک اور 4 کوزخمی کردیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ واشک اور مستونگ میں کامیاب کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا واضح ثبوت ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق 5 اور 6 اگست کو کارروائیاں ردالفتنہ 3 کے تحت جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے سلسلے کا حصہ تھیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 5 اگست کو بلوچستان کے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز نے 6 دہشت گردوں کی نقل وحرکت کا سراغ لگایا۔ سیکورٹی فورسز کی بر وقت اور موثر کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ 6 اگست کو مستونگ میں ایک اور کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں مزید 6 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کا ایک ٹھکانہ بھی تباہ کردیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ شاہد رند نے کہا کہ 5 اور 6 اگست 2026 کو بلوچستان کے اضلاع واشک اور مستونگ [illegible] کے تحت دو موثر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے۔ [illegible] یافتہ دہشت گرد گروہ فتنہ الہندوستان کے 12 دہشتگرد [illegible] کیے گئے۔

قومی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنائینگے

ٹرانسپورٹرز کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی

وزیراعلیٰ بگٹی

متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایات جاری، محفوظ شاہراہیں تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کیلئے ناگزیر ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن وامان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید موثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، اسپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ محمد فریدون خان بھی موجود تھے، وفد میں آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ممتاز ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم نیچاری، آغا داد اللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات ع
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | جمعہ 23 صفر 1448ھ 07 اگست 2026ء صفحات 08 | 26

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

قومی شاہراہوں پر امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے و ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، حکومت شعبے کو درپیش مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے

شاہراہوں کو محفوظ و فعال بنانا نہ صرف عوام بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کیلئے ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی کی ٹرانسپورٹرز و تاجروں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، اسپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ محمد فریدون خان بھی موجود تھے وفد میں آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ممتاز ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم بخاری، آغا داد اللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

سیکورٹی فورسز کے واشک اور مستونگ میں آپریشن 12 دہشتگرد ہلاک ٹھکانہ تباہ

امن ہر قیمت پر یقینی بنائیں گے — میر سرفراز بگٹی

ضلع واشک میں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، مستونگ میں فائرنگ کے شدید تبادلے کے میں مزید 6 دہشت گرد مارے گئے

وفاقی اپیکس کمیٹی کے فیصلوں کے مطابق ملک میں عزم استحکام آپریشن سیکورٹی فورسز کی جانب سے تسلسل کے ساتھ جاری ہے جو آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گا، آئی ایس پی آر

سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں دہشت گردی کیخلاف جاری قومی مہم میں اہم کامیابی، ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہو سکتے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کے عملے نے واشک اور مستونگ کے علاقوں میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 12 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے ان کا ٹھکانہ تباہ کر دیا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 5 اگست کو بلوچستان کے علاقے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 6 دہشت گردوں کی نقل و حرکت کا سراغ لگا کر بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اس کے علاقے بلوچستان کے علاقے مستونگ میں 6 اگست کو ایک اور کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں مزید 6 دہشت گرد مارے گئے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کا ایک ٹھکانہ بھی تباہ کر دیا گیا فیڈرل اپیکس کمیٹی کے فیصلوں کے مطابق عزم استحکام آپریشن سیکورٹی فورسز کی جانب سے تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گا یاد رہے کہ ڈی جی آئی ایس پی آر نے حالیہ بیان میں واضح موقف اختیار کرتے ہوئے بتایا تھا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 2 ہزار سے زائد دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے ان کارروائیوں میں پیشہ ورانہ مہارت، بروقت انٹیلی جنس اور مؤثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا ناسور کسی ایک ادارے کا نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، عوامی تعاون اور اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز و گڈز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 233 | جمعۃ المبارک 23 صفر المظفر، 7 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

دہشتگردی نمٹنا کسی ایک ادارے نہیں پوری قوم کی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

واشک اور مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے

صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنیکی ہرگز اجازت نہیں دے سکتے، ریاست دشمنوں کا پوری قوت سے خاتمہ کرینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

نافذ کرنے والے ادارے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے ان کارروائیوں میں پیشہ ورانہ مہارت، بروقت انٹیلی جنس اور مؤثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا ناسور کسی ایک ادارے کا نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، عوامی تعاون اور اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کیلئے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز و گڈز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ٹرانسپورٹ کے نمائندوں کی ملاقات

وفد نے شاہراہوں پر نقل و حمل میں درپیش مشکلات اور تحفظات سے آگاہ کیا

قومی شاہراہوں کو محفوظ بنانا اولین ترجیح، سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ محمد فریدون خان بھی موجود تھے وفد میں آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم بنگلزئی، آغا داد اللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنانا نہ صرف عوام بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ایسے اقدامات کرے گی جن سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں وفد نے مسائل کے حل اور ٹرانسپورٹر برادری کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

صفحات 6

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 07 اگست 2026ء بمطابق 23 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 214

پرامن شاہراہیں معیشت اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی

ٹرانسپورٹرز اور گڈز کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے فوری مؤثر اقدامات کیے جائیں، متعلقہ حکام کو ہدایت

وزیراعلیٰ کی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور گڈز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور گڈز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں ٹرانسپورٹ سیکٹر کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں کی صورتحال، امن وامان اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے ٹرانسپورٹرز اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں کی

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز و گڈز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

موجودہ صورتحال اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف معاملات سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ٹرانسپورٹرز اور گڈز ایسوسی ایشن کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر امن وامان کے قیام اور مسافروں وٹرانسپورٹرز کے محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مشکلات کے مستقل حل اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن شاہراہیں بلوچستان کی معیشت، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ناگزیر ہیں، اسی لیے حکومت اس حوالے سے مؤثر اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز کی مشاورت سے ایسے فیصلے کیے جائیں گے جن سے عوام اور کاروباری برادری دونوں کو سہولت میسر آئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ نقل وحمل کے نظام کو مزید محفوظ، مؤثر اور فعال بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ست اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 07۔اگست 2026ء بمطابق 23 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 215

دہشتگرد عناصر امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں: وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی

ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی کا واشک اور مستونگ آپریشنز پر فورسز کو خراج تحسین

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹرانسپورٹرز و گڈز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے ان کارروائیوں میں پیشہ ورانہ مہارت، بروقت انٹیلی جنس اور موثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا ناسور کسی ایک ادارے کا نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، عوامی تعاون اور اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE
DIREC
GENERA
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔27 | جمعہ 07 اگست 2026ء بمطابق 23 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔212

سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 12 دہشتگرد ہلاک ہوئے، کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

واشک میں سیکورٹی فورسز نے 6 دہشت گردوں کی نقل وحرکت کا سراغ لگا کر ہلاک کیا، مستونگ میں فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک مارے گئے، آئی ایس پی آر

ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، بلوچستان کے پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائیگا

سیکورٹی فورسز اپنے پیشہ ورانہ مہارت، بروقت انٹیلی جنس اور موثر حکمت عملی کا مظاہرہ کررہی ہیں، ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 12 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق 5 اور 6 اگست کو کارروائیاں ردالفتنہ 3 (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے ان کارروائیوں میں پیشہ ورانہ مہارت، بروقت انٹیلی جنس اور موثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا ناسور کسی ایک ادارے کا نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، عوامی تعاون اور اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

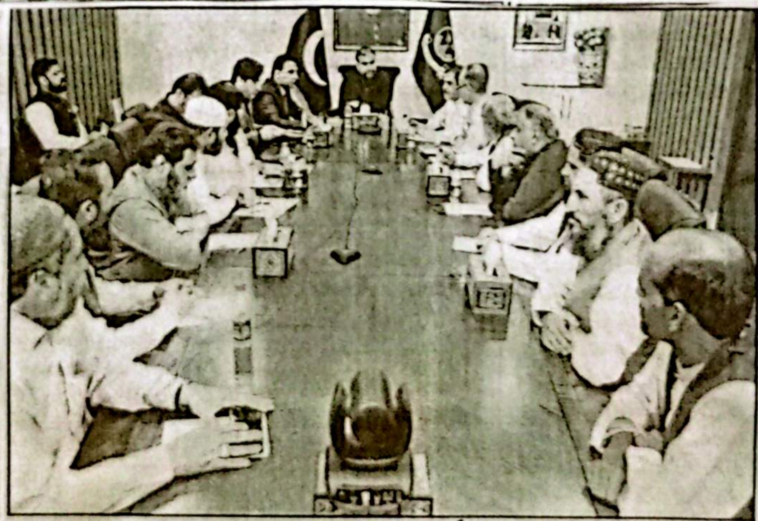

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹرانسپورٹرز گڈز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کررہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIREC[...]
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت[...]
حکومت ب[...]

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید ر امین

جلد 81 | جمعہ 7 اگست 2026ء 23 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 215

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے کی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنائیں گے

حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ایسے اقدامات کرے گی جن سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے

دشمن کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن وامان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، اسپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ محمد فریدون خان بھی موجود تھے وفد میں آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ممتاز ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم بنگاری، آغا داد اللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل وحمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز و گڈز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	جمعہ 7 اگست 2026ء، 23 صفر	1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	163

قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا، حکومت درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے

ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے متعلقہ محکموں ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، اسپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ محمد فریدون خان بھی موجود تھے وفد میں آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ممتاز ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم بنگاری، آغا داد اللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنانا نہ صرف عوام بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ایسے اقدامات کرے گی جن سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں وفد نے مسائل کے حل اور ٹرانسپورٹر برادری کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز و گڈز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

Bullet No. 1 | Page No. 10

جلد 77 | جمعۃ المبارک 07 اگست 2026ء، 23 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 331

میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیدی

دہشتگردی پوری ریاست اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے، میر سرفراز بگٹی

دشمن کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائینگے۔ حکومت بلوچستان دہشتگردی کیخلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واشک اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو دہشت گردی کے خلاف جاری قومی مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرست اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ان کارروائیوں میں پیشہ ورانہ مہارت، بروقت انٹیلیجنس اور موثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا ناسور کسی ایک ادارے کا نہیں بلکہ پوری ریاست اور قوم کا مشترکہ چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، عوامی تعاون اور اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں، مگر ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کی ملاقات

صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید موثر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں

(بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ عمر فریدون خان بھی موجود تھے وفد میں آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ممتاز ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم بنگاری، آغا داد اللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں کو محفوظ، پرامن اور فعال بنانا نہ صرف عوام بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ایسے اقدامات کرے گی جن سے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں۔ وفد نے مسائل کے حل اور ٹرانسپورٹر برادری کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

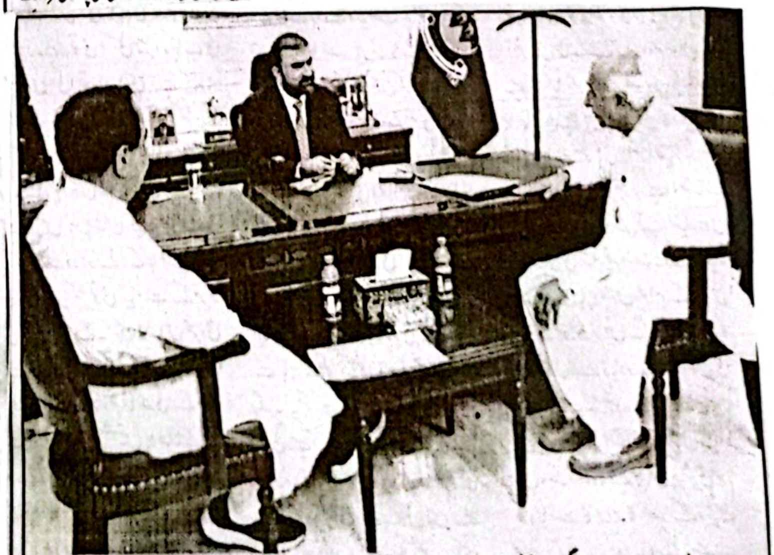

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — جمعہ 07 اگست 2026، 23 صفر المظفر 1447ھ — شمارہ 120

ٹرانسپورٹ کا شعبہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے

سرفراز بگٹی

میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان حزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں سے ملاقات

ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل مرحلہ وار حل کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کو اس حوالے سے ضروری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور آل پاکستان حزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش مسائل، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال، تجارتی سرگرمیوں اور مال برداری کے نظام کو مزید موثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات بقیہ 3 صفحہ 6 پر

ملاقات بقیہ 3 صفحہ 6 پر

میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام خان اچکزئی، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون اور ایڈیشنل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ محمد فریدون خان بھی موجود تھے وفد میں آل پاکستان حزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر نواب مینگل سمیت ممتاز ٹرانسپورٹرز میر دولت خان لہڑی، انجمن تاجران کے نمائندے رحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ، حاجی یاسین مینگل، نور اللہ ترین، حاجی محمد ابراہیم بنجاری، آغا داداللہ، حاجی خلیل، طاہر احمد مینگل اور آغا بھی شامل تھے وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ٹرانسپورٹرز تاجران اور گڈز ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل، شاہراہوں پر نقل و حمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق مختلف انتظامی امور سے آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ صوبے اور ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت اس شعبے کو درپیش مسائل کے حل کو ترجیح دے رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز اور گڈز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

12

ochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_P

VOL XLV No. 1539 QUETTA Friday August 07, 2026 / Safar 23, 1448 Rs: 3

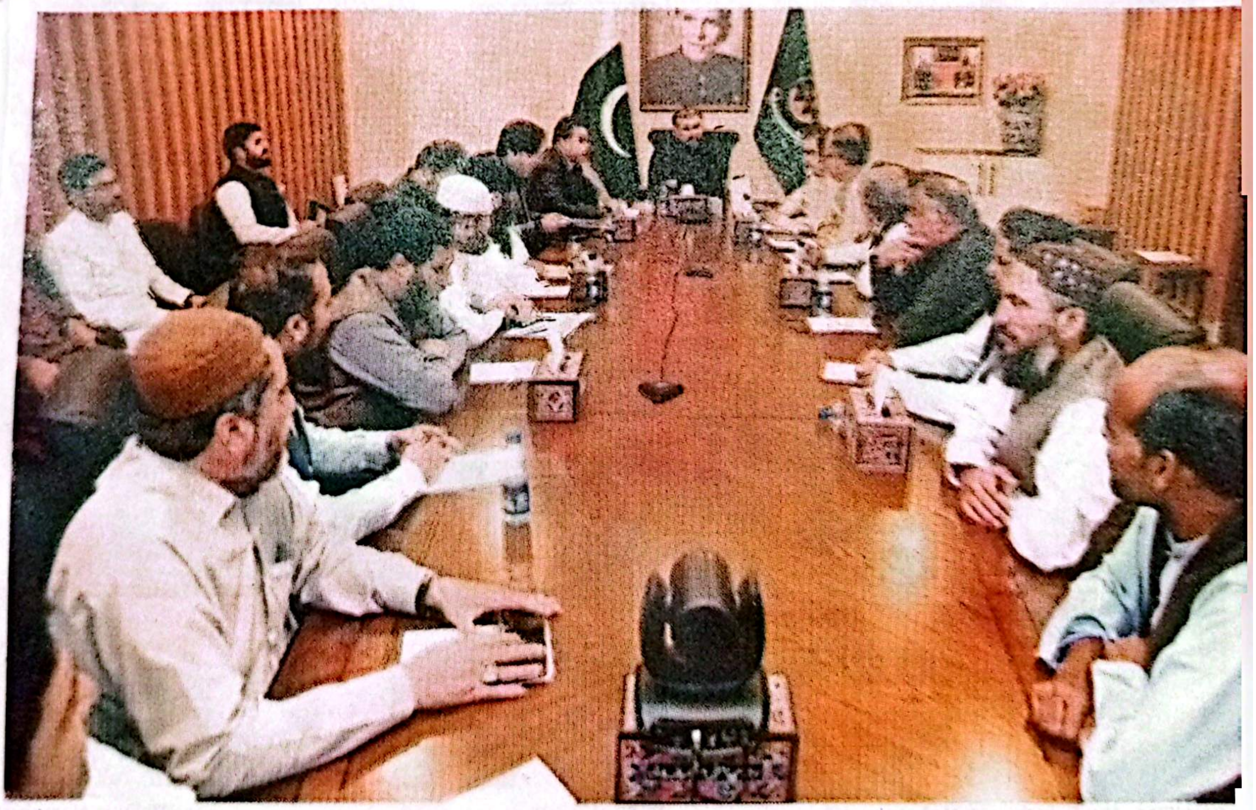

QUETTA: A delegation of All Pakistan Mazda Truck Goods Transport Association led by Parliamentary Secretary Transport M Ali Lehri calls on Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday.

Bugti vows to maintain lav & order on national highwa

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday said that the transport sector is the backbone of the economy of the prov-

Home Abdul Salam Khan Achakzai, Principal Secretary to the Chief Minister Imran Zarkoon and Additional Secretary to the Chief Minister Muhammad Far...

trative matters related to the transport sector.

On this occasion, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti assured that the legitimate issues of

vant institutions to work to provide a safe envi passengers, transporte ers.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات 06 اگست 2026ء بمطابق 22 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 213

یکساں ترقی کے وژن پر عمل پیرا، عوام کا معیار زندگی بہتر بنائیں گے، سرفراز بگٹی

عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کے ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد نے چیف آف غرشین سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل، سابق صوبائی وزیر مولانا غلام سرور، یونین کونسل اندر پڑ اور یونین کونسل راڑاشم کے نمائندوں سمیت مختلف قبائلی عمائدین اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ضلع موسیٰ خیل کو درپیش عوامی، انتظامی اور ترقیاتی مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ضلع کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، مواصلاتی

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے آل پارٹیز موسیٰ خیل کا وفد سردار سید اسد زمان غرشین کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے

ڈھانچے کی بہتری اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں سے متعلق اپنی تجاویز پیش کیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کی تجاویز اور سفارشات کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور مقامی قیادت سے مسلسل مشاورت کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا رہا ہے تاکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے مرحلہ وار تمام پسماندہ علاقوں کی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال ضلع واشک کے لیے خصوصی ترقیاتی پیکج دیا گیا تھا، جبکہ رواں سال حکومت کی خصوصی توجہ صوبے کے دیگر پسماندہ اضلاع کے ساتھ ساتھ موسیٰ خیل کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر مرکوز ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام قبائل اور عوام ہمارے اپنے ہیں، اور حکومت بلاامتیاز ہر علاقے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع یا علاقے کو ترقی کے سفر میں پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون اور اسٹاف آفیسر سید احمد شاہ غرشین بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کشمیر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما حسن بنانے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مقبوضہ جموں و کشمیر کی تازہ صورتحال، کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر حسن بنانے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کے حوالے سے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مؤقف اور اقدامات کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 AUG 2026

Page No. 14

بلوچستان پولیس کو جدید ہتھیاروں اور آلات سے لیس کیا جائیگا، ضیاء اللہ لانگو

صوبے میں امن وامان کیلئے پولیس افسروں اور جوانوں کی قربانیاں سنہری حروف سے لکھی جائینگی، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور ان خدمات ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی۔ یوم شہداء پولیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک حساس صوبہ ہے جہاں دہشت گردی سمیت مختلف سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے تاہم بلوچستان پولیس نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور جرات کے ذریعے قیام امن میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور بلوچستان پولیس کو مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید ہتھیاروں اور آلات سے لیس کیا جائیگا۔

وزیر داخلہ سے مذاکرات کامیاب، انجمن تاجران نے آج شٹر ڈاؤن کی کال واپس لے لی

مسائل کے حوالے سے ڈی سی کوئٹہ کی سربراہی میں کمیٹی قائم، ضیاء لانگو کی تاجر تنظیم کے رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی قیادت میں حکومتی وفد اور انجمن تاجران بلوچستان کے مذاکرات کامیاب ہوگئے، انجمن تاجران بلوچستان نے سات اور آٹھ اگست کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال واپس لے لی، تاجروں کے مسائل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی سربراہی میں کمیٹی قائم کردی گئی ہے۔ اس بات کا اعلان صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا حق ہے، تاجر احتجاج ریکارڈ کروانے کے بعد ہمارے ساتھ بیٹھے، تاجروں نے اپنے مسائل کے لئے بات چیت کی ہے، انہوں نے کہا کہ تاجروں کے مسائل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی بنائی ہے، کمیٹی میں ایڈمنسٹریٹر کیو ایم سی کوئٹہ بھی شامل ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

پیپلز پارٹی شہداء کی قربانیوں سے مضبوط ہونے والی جماعت ہے، فیصل جمالی

کشمیری عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، وصوبائی وزیر لائیو اسٹاک، ایم پی اے اوستہ محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد کی ہے اور یہ شہداء کی قربانیوں سے مضبوط ہونے والی جماعت ہے کشمیری عوام کی مینڈیٹ اور حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر پرسنل سیکرٹری محمد عارف فوکل پرسن محمد بچل سومرو اسٹاف آفیسر محمد رفیق اور سینئر صحافی محمد حنیف بلوچ بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت.......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

پر یقین رکھتی ہے اور بلوچستان کو پسماندگی کے اندھیروں سے نکال کر ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی آئندہ بھی عوام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت کی مثبت پالیسیوں کے نتیجے میں آج بلوچستان کے تمام دور دراز علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے اور عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کی عوام کو صحت تعلیم پینے کے صاف پانی بجلی اور گیس کی فراہمی کے ساتھ ساتھ قومی شاہراؤں کی تعمیر اور مرامت کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی کی مثبت پالیسیوں کے نتیجے میں بلوچستان کی غیور عوام پیپلز پارٹی کو امید کی کرن سمجھتے ہیں اور بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے۔

صوبوں کو فوری جدید آئی ٹی کورسز شروع کرنے کی ہدایت

نوجوانوں کو عالمی مارکیٹ، ڈیجیٹل معیشت کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا جائے

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے لیے حکومت متحرک ہوگئی ہے، آئی ٹی افرادی قوت کی تیاری تیز کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا اور اسی سلسلے میں وفاقی وزیر شزہ فاطمہ نے ملک بھر میں جدید آئی ٹی کورسز فوری شروع کرنے کی ہدایت کردی۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ کی زیر صدارت آئی ٹی تربیتی اداروں کے سربراہان کا اجلاس ہوا، جس میں نوجوانوں کو عالمی معیار کی ڈیجیٹل مہارتیں فراہم کرنے اور آئی ٹی افرادی قوت کی تیاری تیز کرنے کے لیے قومی لائحہ عمل پر اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے تمام صوبوں کو فوری طور پر جدید.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

آئی ٹی کورسز اور عالمی معیار کے تربیتی پروگرامز شروع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو عالمی مارکیٹ، فری لانسنگ اور ڈیجیٹل معیشت کے تقاضوں کے مطابق تیار کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے آئی ٹی تربیتی اداروں کو اپنی کارکردگی سے متعلق ہفتہ وار رپورٹ وزارت آئی ٹی کو پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔

بلوچستان پولیس نے قیام امن میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، بخت محمد کاکڑ

حکومت بلوچستان شہداء پولیس کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، وزیر صحت

عوام کے تعاون سے بلوچستان کو امن وخوشحالی کا گہوارہ بنا کے رہیں گے، یوم شہداء پولیس کے موقع پر بیان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں حکومت پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان کو امن ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنایا جائے گا' یہ بات انہوں نے یوم شہداء پولیس کے موقع پر بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں اور ان خدمات ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک حساس صوبہ ہے جہاں دہشت گردی سمیت مختلف سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے تاہم بلوچستان پولیس نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور جرات کے ذریعے قیام امن میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور بلوچستان پولیس کو مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید ہتھیاروں اور آلات سے لیس کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس نے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہمیشہ اولین ترجیح دی اور ہر مشکل گھڑی میں اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھی جائیں گی شہداء کا احترام ہم سب پر فرض ہے کیونکہ انہی کی قربانیوں کی بدولت آج امن قائم ہے۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 AUG 2026 Page No. 15

صوبے میں امن کیلئے ابتک 1195 افسر اور جوان جام شہادت نوش کرچکے، آئی جی پولیس

ان گمنام ہیروز نے اپنا خون دیکر ہمیں جینے کا حق دیا، بیگناہ لوگوں کے دشمنوں کے عزائم خاک میں ملاتے رہیں گے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ صوبے میں امن واستحکام اور پائیدار امن کے قیام کے لیے اب تک 1195 پولیس آفیسران اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا ہے ان گمنام ہیروز نے اپنا خون دیکر ہمیں جینے کا حق دیا موت تو برحق ہے۔ مگر ہمارا عزم ہے کہ بیگناہ لوگوں کے دشمنوں اور ان کے عزائم کو بھی خاک ملاتے رہیں گے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ امن واستحکام خود بخود حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے پیچھے ان شہیدوں کی قربانی ہوتی ہے جو ہمیشہ اپنی جان ہتھیلی پے رکھ کر کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم شہداء پولیس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی ایف سی (نارتھ) عاطف مجتبیٰ، جی او سی 41 ڈویژن میجر جنرل ممتاز علی، اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید دورانی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، ممبر صوبائی اسمبلی میر علی مدد جتک، اے آئی جیز سمیت شہداء کے لواحقین سمیت سول اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بلوچستان ہائیکورٹ: صوبائی محتسب کے دفتر میں بھرتیوں پر حکم امتناع جاری

آئینی درخواست کے فیصلے تک مزید تقرریاں مقدمے کو پیچیدہ اور غیر ضروری قانونی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہیں، عدالت عالیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس شوکت علی رخشانی اور جسٹس عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے صوبائی محتسب میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں پر حکم امتناع جاری کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو تقرریوں سے روک دیا ہے۔ عدالت نے یہ حکم امتناع صوبائی محتسب بلوچستان دفتر میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں سے متعلق دائر درخواست کی سماعت کے دوران جاری کیا۔ عدالت نے عبوری حکم جاری کرتے ہوئے PRQ No.5532 (13.06.2026)، PRQ No.5549 (15.06.2026)، PRQ No.5586 (18.06.2026) اور PRQ No.523 (01.08.2026) کے تحت ہونے والی تمام تقرریوں پر عمل درآمد کو اگلی سماعت تک روک دیا۔

ضلع قلات میں مخصوص تاریخوں میں رات 10 تا صبح 7 بجے کرفیو نافذ کرنے کا

7، 8، 9، 11، 12، 13، 14، 15، 20، 21، 25، اور 26 اگست کو کرفیو رہے گا، شہریوں کو احکامات پر عمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ضلع قلات میں بھی مخصوص تاریخوں کے دوران رات 10 بجے سے صبح 7 بجے کرفیو نافذ کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے، ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے عوام الناس کی معلومات کے لئے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق امن وامان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر 7، 8، 9، 11، 12، 13، 14، 15، 20، 21، 25 اور 26 اگست کو رات 10:00 بجے سے لیکر صبح 07:00 بجے تک قلات میں کرفیو نافذ رہے گا ضلعی انتظامیہ نے تمام شہریوں کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ مذکورہ تاریخوں اور طے شدہ اوقات میں اپنے گھروں سے بلا ضرورت باہر نکلنے سے مکمل پرہیز کریں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس

محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے 14 ایجنڈے شامل تھے، 143 افسران کی اگلے گریڈز میں ترقی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت جمعرات کے روز صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے 14 ایجنڈے شامل تھے۔ اجلاس میں محکمے کے آفیسرز کو مختلف گریڈ میں ترقی کی سفارش کی گئی۔ اجلاس میں بی ایس ایس اور پی سی ایس کے 143 افسران کو بی ایس 19 گریڈ سے 20، 18 سے 19، 17 سے 18 گریڈ اور 16 سے 17 میں ترقی کی سفارش کی گئی۔

ناجائز منافع خوری وذخیرہ اندوزی کی روک تھام کیلئے ریٹ لسٹ جاری

ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیائے ضروریہ کی نئی قیمتیں فوری طور پر نافذ اور آئندہ احکامات تک برقرار رہینگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ نے ناجائز منافع خوری و ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کیلئے ریٹ لسٹ جاری کردی تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر/چیئرمین ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئٹہ نے قیمتوں کے کنٹرول اور ناجائز منافع خوری و ذخیرہ اندوزی کی روک تھام ایکٹ، 1977 کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیائے ضروریہ کی نئی قیمتیں فوری طور پر نافذ کرتے ہوئے آئندہ احکامات تک مقرر کردی ہیں۔ جس کے مطابق 20 کلوگرام آٹے کی ہول سیل قیمت 2580 روپے جبکہ ریٹیل قیمت 2640 روپے مقرر کی گئی ہے۔ چاول ڈبل اسٹیم 320 روپے فی کلو، باسمتی سپر چاول 300 روپے فی کلو، ٹوٹا چاول 150 روپے فی کلو، سیلہ چاول 270 روپے فی کلو اور پرانا سیلہ چاول 320 روپے فی کلو مقرر کیے گئے ہیں۔ دال چنا 250 روپے فی کلو، دال مونگ 350 روپے فی کلو، دال ماش 450 روپے فی کلو اور دال مسور 300 روپے فی کلو فروخت ہوگی۔ پاکستانی بیسن 290 روپے فی کلو جبکہ ایرانی بیسن 230 روپے فی کلو مقرر کیا گیا ہے۔ چینی کی ہول سیل قیمت 141 روپے فی کلو اور ریٹیل قیمت 145 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے۔

بلوچستان کے طلبہ کو انٹرن شپ کے مواقع دیئے جائیں گے، اسپیکر ایاز صادق

قومی اسمبلی میں ملک کا پہلا اے آئی فعال پارلیمانی نظام متعارف کرادیا گیا، طلبہ سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ بلوچستان کے طلبہ کو قومی اسمبلی میں انٹرن شپ کے مزید مواقع ترجیحی بنیادوں پر فراہم کیے جائیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں ڈیجیٹل بلوچستان اے آئی لانچ پیڈ بوٹ کیمپ میں شریک طلبہ سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں 21 جامعات کے طلبہ کے لیے انٹرن شپ اور تربیتی پروگرام جاری ہیں جبکہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے اور ریکوڈک صوبے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں ملک کا پہلا اے آئی فعال پارلیمانی نظام متعارف کرایا گیا ہے اور پارلیمانی امور کو جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے ایجنڈا، بلز اور دیگر پارلیمانی دستاویزات کی الیکٹرانک فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے جبکہ کاغذ کے استعمال میں بھی نمایاں کمی لائی جارہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

2

16

Bullet No.

Dated: 07 AUG 2026 Page No.

بلوچستان لبریشن آرمی کو بھارت مالی امداد فراہم کر رہا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

بھارت کے اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں، بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہیں

افغانستان سے دہشت گرد گروہ پورے خطے میں موجود، ان دہشت گرد نیٹ ورکس کو بھارتی مالی معاونت حاصل ہے

پاک امریکا انسداد دہشت گردی مذاکرات ایک باقاعدہ عمل، صومالیہ سے پاکستانی مغوی کی عدم بازیابی پر افسردہ ہیں

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان نے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری انتخابات کے بارے میں بھارتی وزارت خارجہ کے بیانات کو بے بنیاد اور سیاسی مقاصد پر مبنی قرار دیتے ہوئے دوٹوک انداز میں مسترد کر دیا۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق اسلام آباد میں ہفتہ وار نیوز بریفنگ کے دوران دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی نے کہا کہ یہ حیران کن نہیں کہ بھارت نے پانچ اگست کی اپنی غیر .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

قانونی اور یکطرفہ کارروائی کے سات سال مکمل ہونے سے ایک روز قبل ایسے بیانات جاری کیے ہیں جن کے ذریعے وہ جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازع حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے یہ اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں، بین الاقوامی قانون اور خود بھارت کے بین الاقوامی وعدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات آزاد کشمیر سے متعلق آئینی اور قانونی فریم ورک کے مطابق پر امن، شفاف اور منظم انداز میں ہو رہے ہیں۔

نئے صوبوں کے قیام سے متعلق حکومتی سطح پر مشاورت کا عمل تیز

وزارت پارلیمانی امور اور وزارت قانون نے آئینی و قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینا شروع کر دیا

نئے صوبوں کے قیام کیلئے آئین کے آرٹیکل 239 پر عملدرآمد لازم قرار، پارلیمانی ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک میں نئے صوبوں کے قیام سے متعلق حکومتی سطح پر مشاورت کا عمل تیز ہو گیا، وزارت پارلیمانی امور اور وزارت قانون نے آئینی و قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق نئے صوبوں کے قیام کیلئے آئین کے آرٹیکل 239 پر عملدرآمد لازم قرار دیا گیا ہے، خیبر پختونخوا اور پنجاب اسمبلیوں کی پہلے ...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

سے منظور شدہ قراردادوں کی کوئی اہمیت نہیں، صوبائی اسمبلی سے کل سینیٹ اور قومی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت سے آئینی ترمیم کرنا پڑے گی، نئے صوبوں کیلئے کم از کم آئین کے 4 آرٹیکلز میں ترمیم کرنا ہوگی۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق آئین کے آرٹیکل 59-51-1 اور 106 میں ترمیم کرنا ہوگی، صوبوں کی تعداد سینیٹ، قومی صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں میں ردوبدل کرنا ہوگا۔

اسماء جنگ کیس، اسپیکر کا آئی جی پولیس کو ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم

10 اگست تک کیس سے متعلق پیش رفت، تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

متاثرہ خاندان کو سیکورٹی فراہم کی جائے، انصاف اور قانون کی بالادستی یقینی بنانے کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں، نوٹی فکیشن

کوئٹہ (یو این اے) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی ہدایت پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کو اسما جنگ کیس میں فوری اور موثر قانونی کارروائی کا حکم دے دیا گیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ سے جاری نوٹی فکیشن کے مطابق 5 اگست کو ہونے والے اجلاس میں اسما جنگ کے معاملے کو نکتہ .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

اہمیت عامہ کے تحت زیر بحث لایا گیا، جس پر ارکان اسمبلی نے شدید تشویش کا اظہار کیا اجلاس میں بتایا گیا کہ اسما جنگ کو 2024 میں مبینہ طور پر بااثر افراد نے اغوا کیا تھا، تاہم بعد ازاں عوامی دباؤ اور سوشل میڈیا مہم کے نتیجے میں انہیں بازیاب کرایا گیا اراکین اسمبلی کے مطابق متاثرہ خاتون کے حامیوں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا جبکہ ان کے قریبی رشتہ داروں کے قتل کے واقعات بھی پیش آئے مقدمات کے اندراج کے بعد بھی ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہ آنا انتظامیہ اور پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔

اسما جنگ کیس، حکومتی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے

والد و دو رشتہ داروں سمیت 6 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

گزشتہ برس خاتون کے اغواء کے باوجود ملزمان گرفتار نہیں ہو سکے

کوئٹہ (م ڈ) بلوچستان میں وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں ایک خاتون قرآن مجید ہاتھ میں تھامے متعلقہ حکام اور قبائلی عمائدین سے اپنے اغوا کے ذمہ داران کے .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے انصاف مانگتی دیکھی جا سکتی ہے لیکن اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے چند گھنٹے بعد ہی ان کے خاندان کے ایک اور فرد کی لاش گرتی ہے۔ اس مرتبہ نشانہ کوئی اور نہیں بلکہ مذکورہ خاتون کے والد تھے۔ یہ کہانی بلوچستان کے ضلع خضدار سے تعلق رکھنے والی خاتون اسما جنگ کی ہے جنھیں فروری 2025 کے دوران مبینہ طور پر رشتہ دینے سے انکار پر اغوا کیا گیا تھا۔ اسما کے اغوا پر مقامی احتجاج کے بعد انھیں بازیاب کروا لیا گیا تھا۔ تاہم اب اسما کے بھائی ڈاکٹر عطا اللہ جنگ کا کہنا ہے کہ زبردستی رشتے سے انکار پر پہلے دو رشتہ داروں سمیت پانچ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

ملک میں جاری دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا، شاہد رند

دیرپا امن، استحکام اور ترقی کیلئے فورسز کیساتھ تعاون جاری رہیگا، بیان

واشک اور مستونگ میں فورسز کو کامیاب کارروائیوں پر خراج تحسین پیش

کوئٹہ (غ ن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے واشک اور مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فورسز کی پیشہ ورانہ .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں شاہد رند نے کہا کہ 5 اور 6 اگست کو بلوچستان کے اضلاع واشک اور مستونگ میں "ردالفتنہ-3" کے تحت دو موثر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے، جن میں بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروہ "فتنہ الہندوستان" کے 12 دہشت گرد ہلاک کیے گئے معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، عوام کی جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بھرپور عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

CS CamScanner

خانوزئی تا پیپرہ راغہ روڈ کی تعمیر فوری مکمل کی جائے، پشتونخوا نیپ

منصوبہ 2012ء سے تعطل کا شکار، ہزاروں شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں خانوزئی تا پیپرہ راغہ روڈ کی تعمیر میں طویل تاخیر اور متعلقہ اداروں کی غفلت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2012ء سے تعطل کا شکار یہ اہم منصوبہ ہزاروں شہریوں کو آمدورفت، تعلیم، صحت اور کاروباری سرگرمیوں میں مشکلات سے دوچار کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ منصوبے کا ٹھیکیدار تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ کر غائب ہو چکا ہے جبکہ متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اس شاہراہ کی تکمیل سے لورالائی تک سفر کا فاصلہ تقریباً 55 کلومیٹر کم ہو جائے گا، جس سے وقت، ایندھن اور سفری اخراجات میں نمایاں بچت ہوگی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ منصوبہ علاقے کی معاشی، تجارتی، تعلیمی اور سماجی ترقی کے لیے ناگزیر ہے، مگر کرپشن، ناقص منصوبہ بندی اور کمزور نگرانی کے باعث دیگر ترقیاتی منصوبوں کی طرح یہ بھی التوا کا شکار ہے۔

قومی وحدتوں کی تقسیم کسی طور قابل قبول نہیں، نیشنل پارٹی

موجودہ صوبے محض انتظامی ڈھانچے نہیں بلکہ تاریخی، قومی، ثقافتی اور جغرافیائی شناخت رکھنے والی قومی اکائیاں ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے نئے صوبوں کے قیام سے متعلق جاری بحث کے ردعمل میں کہا ہے کہ ملک کے موجودہ صوبے محض انتظامی ڈھانچے نہیں بلکہ تاریخی، قومی، ثقافتی اور جغرافیائی شناخت رکھنے والی قومی اکائیاں ہیں۔ ماضی میں سامراجی پالیسیوں اور غیر فطری انتظامی تقسیم کے نتیجے میں بہت سے علاقے اپنی اصل قومی وحدتوں سے الگ کیے گئے تھے، اب ایسے ہی قومی وحدتوں کی تقسیم کسی طور قابل قبول نہیں۔ نیشنل پارٹی نئے صوبوں کے قیام کے نام پر قومی اکائیوں کی مزید تقسیم کو مسترد کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک کا حقیقی مسئلہ نئے صوبے بنانا نہیں بلکہ آئین پر مکمل عملدرآمد، پارلیمنٹ کی بالادستی، قومیتوں کے وجود و خودمختاری کا احترام، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اظہار رائے کی آزادی، آزاد اور غیر جانبدار الیکشن کمیشن، اور بااختیار مقامی حکومتوں کا قیام یقینی بنانا ہے۔

فارم 47 تباہی کا راستہ، فضل الرحمٰن کی اے پی سی میں شرکت کرینگے، آل پارٹیز

طاقت کے استعمال کا نتیجہ دیکھ لیا، بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اور اسے سیاسی طور پر ہی حل کیا جائے، مولانا واسع، ڈاکٹر مالک، اصغر اچکزئی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کی خاطر صوبائی اسمبلی میں لے کے شفاف انتخابات کرائے اور عوام کو اپنے ووٹ کی طاقت سے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیا جائے، بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اور اسے سیاسی طور پر ہی حل کیا جائے طاقت سے مسئلے کو حل کرنے کا نتیجہ دیکھ لیا، ہم نے پہلے ہی کہا تھا فارم 47 ترقی کا نہیں بلکہ تباہی کا راستہ ہے ستمبر میں جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن کی سربراہی میں آل پارٹیز کانفرنس بلا رہے ہیں جس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو شرکت دعوت دیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں آل پارٹیز اجلاس کے بعد پشتونخوا نیپ کے عیسیٰ روشان، این ڈی ایم کے احمد جان، بی این پی کے اختر حسین لانگو، ایچ ڈی پی کے قادر نائل، جماعت اسلامی کے زاہد اختر بلوچ کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر اے پی سی میں شامل جماعتوں کے دیگر رہنما بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ آل پارٹیز کا تیسرا اجلاس جمعرات کو اصغر خان اچکزئی کی زیر صدارت ان کی رہائش گاہ پر ہوا جس میں اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ سانحہ زیارت کے واقعہ کے بعد دھرنا کے شرکا سے معاہدے پر فوری عمل کیا جائے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ یہ ایک اہم پیشرفت ہے کہ صوبے کی تمام حقیقی سیاسی جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر ہیں جو بلوچستان کو درپیش مشکلات کا حل تلاش کر سکتی ہیں۔ اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ خضدار میں اسما جنگ کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے حکومت ایک لڑکی اور اس کے خاندان کو اس کے گھر میں تحفظ نہیں دے سکی تو صوبے کے حالات کیسے ٹھیک کرے گی۔

پٹرولیم کی قیمتوں اور بدامنی کیخلاف بلوچستان میں آج پہیہ جام ہوگا، ہدایت الرحمٰن

کوئٹہ میں تین مقامات بلیلی، میاں غنڈی، تیرہ میل شاہراہ بند کی جائیں گی، تیاریاں مکمل کرلیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات میں مسلسل اضافہ، شاہراہوں پر لوٹ مار، بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز کی بندش اور لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کے خلاف ملک گیر احتجاج کے سلسلے میں آج (جمعہ 7 اگست کو) بلوچستان بھر میں بھی بڑی شاہراہوں پر پہیہ جام ہوگا۔ کوئٹہ میں تین مقامات بلیلی، میاں غنڈی، تیرہ میل شاہراہ بند کیے جائیں گے۔ ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشنز، تاجر برادری اور عوامی حلقوں نے ہڑتال کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پہیہ جام ہڑتال کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں، صوبہ بھر میں ذمہ داران، کارکنان اور نوجوانوں کو منصوبہ بندی کے ساتھ ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے ملاقاتوں، تنظیمی اجلاسوں اور کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ملک تاریخ کے فیصلہ کن دور سے گزر رہا ہے، تحریک تحفظ آئین پاکستان

جمہوری قوتیں ذاتی مفادات سے بالاتر پاکستان میں آئین کی مکمل بحالی، جمہوریت کیلئے متحد ہو جائیں، پی ٹی آئی

تحریک تحفظ آئین پاکستان نے ہمیشہ ملک میں آئین کی بالادستی، آزاد میڈیا کیلئے مسلسل و پرامن جدوجہد کی ہے، بی این پی

تحریک تحفظ آئین پاکستان کی کال پر بلوچستان بھر میں مظاہرے و ریلیاں، عمران خان سمیت تمام اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ و پشتونخوا میپ کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی کال پر ملک کے مختلف ہیڈکوارٹرز، اضلاع و علاقوں سمیت کوئٹہ، پشین، چمن، قلعہ عبداللہ خان، قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، لورالائی، سنجاوی زیارت، بی، ہرنائی میں پروقار احتجاجی مظاہروں و اجتماعات کا انعقاد ہوا احتجاجی ریلیوں میں شرکاء عمران خان..........

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کی سیاسی سزا ختم کرو، ملکی آئین کو بحال کرو، جمہوریت کو بحال کرو، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی بحال کرو، ملک میں سویلین اتھارٹی بحال کرو، آمریت مردہ باد، جمہوریت زندہ آباد سیاسی اسیروں کو رہا کرو، تحریک تحفظ آئین پاکستان زندہ آباد کے فلک شگاف نعرے لگاتے رہیں تحریک تحفظ آئین پاکستان میں شامل سیاسی جمہوری پارٹیوں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی قائدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی رہائی، آئین کی بحالی اور جمہوری حکمرانی ملک کی ضرورت ہے ملک کے حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے ہوں گے کیونکہ ملک اس وقت اپنی تاریخ کے نہایت نازک اور فیصلہ کن دور سے گزر رہا ہے ملک میں اس وقت آئین کی بالادستی، جمہوری حق دار، بنیادی انسانی حقوق اور عوام کے حق حکمرانی کو سنگین مشکلات درپیش ہے موجودہ سیاسی، آئینی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ تمام جمہوری قوتیں ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر پاکستان میں آئین کی مکمل بحالی، جمہوریت کے قیام، قانون کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن کے قیام، تمام اداروں کو ملکی آئین کا پابند بنانے، عوامی مینڈیٹ کے احترام کیلئے متحد ہو جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 07 AUG 2026

Page No. 18

بلوچستان میں ردِ فتنہ 3 کے تحت آپریشنز بھارتی حمایت یافتہ 12 دہشتگرد ہلاک

فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گرد ضلع واشک، 6 مستونگ میں مارے گئے، شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران ایک ٹھکانہ بھی تباہ کیا، آئی ایس پی آر

فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائیاں فورسز کے عزم اور مہارت کی مظہر ہیں، صدر، وزیراعظم، وفاقی وزیرداخلہ کا سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (خالد محمود) سیکیورٹی فورسز کی 5 اور 6 اگست کو بلوچستان کے اضلاع واشک اور مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے، یہ کارروائیاں "ردِ فتنہ 3" کے تحت جاری آپریشنز کے سلسلے کا حصہ تھیں جس کے دوران بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کیخلاف بھرپور کارروائی کی گئی، آپریشنز میں 12 دہشت گرد ہلاک کیے، آئی ایس پی آر کے مطابق 5 اگست کو، ضلع واشک میں دہشت گردوں کی نقل و حرکت کا سراغ لگایا اور مؤثر کارروائی کے نتیجے (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

میں، "فتنہ الہندوستان" کے تمام چھ دہشت گرد مارے گئے، 6 اگست کو بلوضلع مستونگ میں شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران چھ دہشت گرد ہلاک کیے، اس کارروائی میں دہشت گردوں کا ایک ٹھکانہ بھی تباہ کر دیا گیا، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے وژن "عزم استحکام" کے تحت ملک سے غیرملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کی لعنت کے خاتمے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ادھر صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں آپریشنز ردالفتنہ 3 پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا، انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کے عزم اور مہارت کا مظہر ہیں۔

Century Express Quetta

کوئٹہ، فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 ملزمان گرفتار، چھینی گئی موٹرسائیکلیں برآمد

ملزمان سے غیر قانونی اسلحہ بھی برآمد، مقدمات درج مزید تفتیش جاری ہے، پولیس

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 ملزمان کو گرفتار کر کے چھینی گئی موٹرسائیکلیں برآمد کرلیں۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایات، ڈی ایس پی سریاب سرکل طالب حسین کی نگرانی اور ایس ایچ او تھانہ عبدالخالق شہید (اعجاز احمد) کی سربراہی میں تھانہ پولیس نے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقابلے کے بعد اسنیچنگ کی وارداتوں میں ملوث 3 ملزمان منیر احمد، در محمد اور، قیصر خان کو گرفتار کرلیا پولیس نے ملزمان کے قبضے سے چھینا گیا 70 سی سی موٹر سائیکل اور 4 مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی گئیں پولیس نے ملزمان کے خلاف اسنیچنگ کے مقدمات درج کر لئے ہیں، جبکہ قبضے سے برآمد ہونے والے غیر قانونی اسلحہ کی نسبت بھی الگ مقدمات درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔

غیر قانونی ٹیوب ویل سیل، ملزمان گرفتار

نواں کلی میں غیر قانونی بورنگ پر کارروائی، بور موقع پر ہی سیل کر دیا گیا

زیرِ زمین پانی کے بے جا استعمال کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، انتظامیہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی کی زیرِ نگرانی نواں کلی مندوخیل آباد اسٹریٹ نمبر 2 میں غیر قانونی بورنگ کی اطلاع پر فوری کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی بور کو موقع پر ہی سیل کر دیا گیا، جبکہ اس میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے واضح کیا ہے کہ شہر میں غیر قانونی بورنگ، سرکاری قوانین کی خلاف ورزی اور زیرِ زمین پانی کے غیر ذمہ دارانہ استعمال کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ آبی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

AG آفس GP فنڈ برانچ کے بعض عملہ کے ہاتھوں ملازمین پریشان

عملہ "لو اور دو" کے بغیر کام نہیں کرتا، غریب ملازمین کا استحصال کیا جارہا ہے، الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن

کوئٹہ (پ ر) الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ ڈیزیز کوئٹہ یونٹ کے صدر عزیز احمد بلوچ، سینئر نائب صدر حاجی محمد ابراہیم مینگل، جنرل سیکرٹری ملک الیاس شاہوانی، چیئرمین میر عبدالعلی کھیازئی، فنانس سیکرٹری ملک محمد حسن محمد حسنی، پریس سیکرٹری خلیل اللہ کھیازئی و دیگر نے کہا ہے کہ اے جی بلوچستان کی جی پی فنڈ برانچ کا بعض عملہ بغیر "لو اور دو" کے کام نہیں کرتا جائز کام بھی بلاوجہ لٹکا کر رکھ دیتا ہے غریب ملازمین کو تنگ کیا جاتا ہے مختلف بہانوں سے کام لیا جاتا ہے، لیکن جب رقم کا لین دین ہو جائے تو بل فوری طور پر پاس کر دیا جاتا ہے بعض بروکرز بھی عملے کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں غریب ملازمین کا استحصال کیا جارہا ہے اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان ایک فرض شناس اور با اصول منتظم ہیں لیکن بعض عناصر ان کی نظروں سے اوجھل رہ کر غریب ملازمین کو لوٹ رہے ہیں بروکر پہلے غریب ملازمین سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں اور پھر جی پی فنڈ برانچ کے بعض اہلکاروں کے ساتھ مل کر ناجائز فوائد حاصل کرتے ہیں اگر کوئی ملازم رقم نہ دے تو اسے کئی کئی ماہ تک ذلیل وخوار کیا جاتا ہے جائز کاموں میں بھی بلاوجہ نقص نکالے جاتے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ بروکروں پر مکمل پابندی عائد کی جائے مطالبات پر فوری عملدرآمد نہ کیا گیا تو اے جی آفس کے مرکزی گیٹ کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔

پولیس اہلکار کی بلیک میلنگ کا نوٹس لیا جائے، محمد خان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبی کے رہائشی محمد خان نے آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی پولیس سبی رینج اور ایس پی سبی سے اپیل کی ہے کہ سبی پولیس کے اہلکار کی جانب سے پریشان کرنے کا نوٹس لے کر کارروائی کی جائے اور مجھے انصاف فراہم کیا جائے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے انہوں نے کہا کہ پولیس کے ایک حوالدار سے 3 موٹر سائیکلیں قسطوں پر لیں جن کی مجموعی طور پر رقم 6 لاکھ 75 ہزار روپے تھی میں نے یکمشت قسط ادا کر دی اور 5 لاکھ 49 ہزار روپے کی تمام رسیدیں جن پر مذکورہ پولیس اہلکار اور گواہوں کے دستخط موجود ہیں اس کے باوجود گزشتہ سال مئی میں میرے خلاف سٹی تھانہ سبی میں مقدمہ درج کرا کے 19 لاکھ 50 ہزار روپے کا مطالبہ اور بلیک میل کر رہا ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ہیلتھ کارڈ کے تحت کینسر علاج معطل، مریض مشکلات کا شکار

متعدد کیسز میں صرف چند سہولیات ہیلتھ کارڈ کی فراہم کی جارہی ہیں، کینسر کی مہنگی ادویات مریضوں کو باہر سے خریدنے کے لیے کہا جارہا ہے

بلوں کی عدم ادائیگی پر سینار ہسپتال میں کینسر کے مریضوں کا علاج روک دیا گیا، بقایاجات فوری ادا کر کے علاج دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ

بولان (یو این اے) سینار ہسپتال کوئٹہ نے صوبائی حکومت کی جانب سے بلوں کی عدم ادائیگی کے باعث ہیلتھ کارڈ کے تحت کینسر کے مریضوں کا علاج مکمل طور پر معطل کر دیا ہے، جس کے باعث صوبے کے دور دراز علاقوں سے آنے والے ہزاروں مریض اور ان کے لواحقین شدید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق رجسٹریشن کے باوجود ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کا علاج کرنے سے بھی انکاری ہے، جبکہ ہزاروں زیر علاج مریضوں کا علاج ادھورا چھوڑ کر انہیں واپس بھیج دیا گیا ہے۔ متعدد کیسز میں صرف چند بنیادی سہولیات ہیلتھ کارڈ کے تحت فراہم کی جارہی ہیں، جبکہ کینسر کی مہنگی ادویات مریضوں کو باہر سے خریدنے کے لیے کہا جارہا ہے، جس کے باعث کئی مریضوں کے لواحقین مہنگی ادویات خریدنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ اس حوالے سے سینار ہسپتال کے حکام نے موقف اختیار کیا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے واجب الادا بلوں کی بروقت ادائیگی نہ ہونے کے باعث ہیلتھ کارڈ کے تحت سہولیات کی فراہمی برقرار رکھنا ممکن نہیں رہا، اسی لیے علاج کا سلسلہ معطل کیا گیا ہے۔ دوسری جانب متاثرہ مریضوں اور ان کے لواحقین کا کہنا ہے کہ وہ شدید مالی مشکلات اور کینسر کے مہنگے علاج کے باعث ہیلتھ کارڈ کی امید پر کوئٹہ پہنچے تھے، لیکن علاج کی معطلی کے باعث کئی روز سے ہسپتال کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں اور سفری وقیام کے اخراجات برداشت نہیں کر پا رہے۔ متاثرہ مریضوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے مطالبہ کیا ہے کہ سینار ہسپتال کے بقایاجات اور بلوں کی فوری ادائیگی یقینی بنائی جائے تاکہ کینسر کے مریضوں کا علاج جلد دوبارہ شروع ہو سکے۔

Century Express Quetta

عدالتی حکم کے باوجود محمد ٹاؤن متاثرین معاوضے سے محروم

ہائیکورٹ کے حتمی فیصلے تک عبوری معاوضہ فوری ادا کیا جائے، متاثرین کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) سریاب روڈ پر ریڈیو پاکستان کے قریب یوٹرن تو اور روڈ کی توسیع کے منصوبے کے لیے حکومت بلوچستان نے سال 2022 میں محمد ٹاؤن کی کمرشل اور رہائشی اراضی ایکوائر کرتے ہوئے متعدد دکانیں، فلیٹس، بنگلے اور دیگر تعمیرات مسمار کر دی تھیں۔ تاہم منصوبہ مکمل ہونے کے کئی برس گزر جانے کے باوجود متاثرہ مالکان کو تاحال مناسب اور منصفانہ معاوضہ ادا نہیں کیا جا سکا۔ متاثرین کے مطابق حکومت کی جانب سے ابتدائی طور پر مقرر کیا گیا معاوضہ مارکیٹ ویلیو سے انتہائی کم تھا، جسے انہوں نے مسترد کرتے ہوئے قانونی چارہ جوئی کا راستہ اختیار کیا۔ اس سلسلے میں معزز ریفرنس کورٹ نے 29 دسمبر 2023 کو متاثرین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے نہ صرف معاوضے میں خاطر خواہ اضافہ کیا بلکہ قانون کے مطابق دیگر مالی فوائد اور واجبات کی ادائیگی کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد درخواستیں اور یادداشتیں جمع کرانے کے باوجود انہیں عدالتی فیصلے کے مطابق معاوضہ بھی ادا نہیں کیا گیا، جس کے باعث متاثرہ خاندان شدید مالی، معاشی اور سماجی مشکلات کا شکار ہیں۔ متاثرین نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے تک کم از کم ریفرنس کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کرتے ہوئے متاثرین کو انڈر پروٹیسٹ عبوری معاوضہ فوری طور پر ادا کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ تا سبی روٹ پر منہ مانگے کرایوں کی وصولی کا نوٹس لینے کا مطالبہ

سرکاری کرایہ نامہ نظر انداز، مسافروں کو مشکلات کا سامنا، ٹریفک قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی

سبی (پ ر) سبی سے کوئٹہ اور سبی سے جیکب آباد جانے والی پبلک وین ٹرانسپورٹ مافیا کا روپ دھار چکی ہے جہاں روٹ پر چلنے والی گاڑیوں میں مسافروں سے دوگنا کرایہ وصول کیا جارہا ہے جبکہ انسانی جانوں کو شدید خطرات میں ڈال کر قانون کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں تفصیلات کے مطابق ٹرانسپورٹرز کی جانب سے وین کی فرنٹ ڈبل سیٹ کا کرایہ 1800 روپے تک وصول کیا جارہا ہے جو کہ مقررہ سرکاری نرخوں سے کہیں زیادہ ہے اس کے علاوہ گاڑیوں کی چھتوں پر مسافروں کو بٹھا کر موٹر وہیکل آرڈیننس اور ٹریفک قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جارہی ہے جس سے کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے جبکہ ہزاروں حادثات رونما ہونے سے ہزاروں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور ہزاروں افراد مرد خواتین اور بچے معذور ہوئے ہیں ان روٹس پر وین مالکان اور ڈرائیورز ضلعی انتظامیہ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان اور آر ٹی اے سبی کی رٹ کو کھلے عام چیلنج کر رہے ہیں جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے مؤثر کارروائی نہ ہونے سے شہریوں میں شدید بے چینی ہے۔

خضدار: نادرا عملے کی مبینہ ناقص کارکردگی، سائلین کو مشکلات کا سامنا

خضدار (پ ر) عوامی حلقوں نے شکایت کی ہے کہ نادرا خضدار کے حکام کا رویہ سائلین سے درست نہیں شناختی کارڈ کے حصول کیلئے لوگ دور دراز دیہات سے آتے ہیں ان میں بوڑھے مرد اور خواتین دھکا کھا کر دو دو تین تین دن تک نادرا کے چکر کاٹ کر خوار ہوتے ہیں۔ لیکن کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے وفاقی حکومت کے حکام سے اپیل کی کہ نادرا کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لیتے ہوئے فرض شناس افسران اور اہلکار تعینات کئے جائیں ورنہ مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں سے مل کر شدید احتجاج کریں گے۔

CS CamScanner

بلوچستان کی پسماندگی دور [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی [illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ضلع موسیٰ خیل سے آئے ہوئے آل پارٹیز وفد سے بات چیت کرتے ہوئے جہاں صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کا عزم دہرایا وہاں دوٹوک انداز میں اس عزم کا بھی اظہار کیا ہے کہ پسماندہ اضلاع کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے گا۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عزم کو سراہتے ہیں اور ساتھ ہی اس امید کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ انہوں نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہناتے ہوئے صوبے کے تمام اضلاع پر یکساں توجہ دی جائے گی، پسماندہ اضلاع کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے گا اور اس حوالے سے نہ صرف موجودہ صوبائی حکومت کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی بلکہ امید ہے کہ وفاقی حکومت بھی اس حوالے سے صوبائی حکومت کے ساتھ بھرپور مدد اور تعاون کرے گی۔ بلوچستان اپنی جغرافیائی وسعت، قدرتی وسائل، ساحلی اہمیت اور قومی معیشت میں کلیدی کردار کے باوجود آج بھی ترقی کے سفر میں متعدد چیلنجز سے دوچار ہے۔ وسیع رقبہ، منتشر آبادی، دشوار گزار جغرافیہ، محدود انفراسٹرکچر، بنیادی سہولیات کی کمی، تعلیم وصحت کے مسائل، پانی کی قلت، بے روزگاری، امن وامان کی صورتحال اور طویل عرصے سے جاری ترقیاتی عدم توازن نے صوبے کے بہت سے اضلاع کو قومی ترقی کی رفتار سے پیچھے رکھا ہے۔ ان حقائق سے انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے ایسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جن کے حل کے لئے صرف اعلانات نہیں بلکہ مستقل مزاجی، موثر حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کی ضرورت ہے۔ ایسے حالات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے عزم کا اظہار نہ صرف حوصلہ افزا ہے بلکہ اس سے عوام میں ایک نئی امید بھی پیدا ہوئی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلمہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل نہ تو ایک دن میں پیدا ہوئے اور نہ ہی ان کا حل چند ماہ میں ممکن ہے۔ کئی دہائیوں پر محیط انتظامی کمزوریاں، وسائل کی محدود دستیابی، سیکیورٹی کے چیلنجز، موسمی سختیاں اور ترقیاتی منصوبوں میں عدم تسلسل نے صوبے کی مجموعی ترقی کی رفتار کو متاثر کیا۔ بلوچستان کے عوام کی سب سے بڑی خواہش ہمیشہ یہی رہی ہے کہ ترقی کا سفر صرف چند شہروں یا مخصوص علاقوں تک محدود نہ رہے بلکہ صوبے کے دور افتادہ اضلاع بھی اس عمل میں برابر کے شریک ہوں۔ نہ صرف موسیٰ خیل، بلکہ شیرانی، ژوب، چاغی، واشک، خاران، آواران، بارکھان، کوہلو حتیٰ کہ خود کوئٹہ کو بھی مسائل کا سامنا ہے اضلاع کی ضروریات اور مسائل اپنی نوعیت میں مختلف ضرور ہیں، لیکن تمام اضلاع کے عوام کی مشترکہ خواہش یہی ہے کہ انہیں ترقی کے مساوی مواقع میسر آئیں۔ اگر ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی میں علاقائی توازن کو بنیادی اصول بنایا جائے تو یقیناً صوبے کی مجموعی تصویر تبدیل ہو سکتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران بلوچستان میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام کا آغاز ہوا ہے۔ سڑکوں کی تعمیر، تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری، امن وامان کے قیام، سرمایہ کاری کے فروغ، معدنی وسائل کے بہتر استعمال، زراعت، لائیواسٹاک، سیاحت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پیش رفت کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ تاہم ان اقدامات کی حقیقی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ ان کے ثمرات صوبے کے ہر ضلع، ہر تحصیل اور ہر بستی تک پہنچیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بارہا اس بات پر زور دے چکے ہیں کہ بلوچستان کی ترقی صرف کوئٹہ یا چند بڑے شہروں کی ترقی کا نام نہیں بلکہ پورے صوبے کی متوازن ترقی ہی حقیقی کامیابی ہوگی۔ یہی وہ سوچ ہے جو مستقبل میں بلوچستان کے لئے ایک نئے دور کا آغاز ثابت ہو سکتی ہے۔ ترقی کا تصور اسی وقت مکمل ہوگا جب دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو بھی معیاری تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، روزگار کے بہتر مواقع، صحت کی معیاری سہولیات، صاف پانی، بہتر شاہراہیں اور جدید مواصلاتی نظام میسر آئیں گے۔ صوبے میں تعلیم اور صحت کے شعبے خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں۔ بہت سے علاقوں میں آج بھی معیاری تعلیمی اداروں، طبی مراکز، ماہر ڈاکٹروں، جدید سہولیات اور تربیت یافتہ عملے کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ اسی طرح بے روزگاری نوجوانوں کے لئے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بلوچستان کی پائیدار ترقی صرف صوبائی حکومت کے وسائل سے ممکن نہیں۔ وفاقی حکومت کی بھرپور معاونت اور تعاون اس سفر کی ناگزیر ضرورت ہے۔ اسی لئے امید کی جانی چاہئے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، پانی، توانائی، مواصلات اور صنعتی شعبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ صوبے کے دیرینہ مسائل ومشکلات کا خاتمہ ہو اور عوام کی طرز زندگی میں مثبت اور موثر بدلاؤ لایا جا سکے بلوچستان اس وقت بھی مسائل کا شکار ہے اور ان مسائل کا خاتمہ اور صوبے کی ترقی صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ منتخب نمائندوں، بیوروکریسی، مقامی حکومتوں، نجی شعبے، سول سوسائٹی اور عوام سب کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور اجتماعی سوچ ہی وہ عناصر ہیں جو کسی بھی خطے کی تقدیر بدلنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس عزم کو عملی اقدامات کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جائے۔ ترقیاتی وسائل کی منصفانہ تقسیم، تمام اضلاع پر یکساں توجہ، دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے، نوجوانوں کے لئے روزگار، خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم وصحت کے نظام کی بہتری اور بنیادی انفراسٹرکچر کی تکمیل جیسے اہداف کو اولین ترجیح دی جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر یہ وژن مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو بلوچستان کی تیز رفتار ترقی خوشحالی اور استحکام کا ہدف جلد سے جلد حاصل ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

t No. 6

Dated: 07 AUG 2026 Page N

صوبائی جیل نظام میں نگرانی۔۔۔شفافیت اور جواب دہی کو بہتر بنانے کی کوشش

حکومتِ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو جیلوں اور دیگر حراستی مراکز کی انسپیکٹنگ اتھارٹیز مقرر کرنے کا فیصلہ صوبائی جیل نظام میں نگرانی، شفافیت اور جواب دہی کو بہتر بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ یہ اقدام "بلوچستان پریزنز اینڈ پریزنرز کریکشنل سروس ایکٹ 2026" کے تحت کیا گیا ہے، جسے مئی 2026 میں قانونی حیثیت دی گئی تھی۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز باقاعدہ اور اچانک معائنے کر سکیں گے، جبکہ معائنوں میں سامنے آنے والی خامیوں کے ازالے اور سات ورکنگ دنوں میں رپورٹ پیش کرنے کی شرط بھی رکھی گئی ہے۔ یہ فیصلہ اس لحاظ سے قابلِ تحسین ہے کہ جیلوں کو طویل عرصے تک ایک ایسی بند دنیا سمجھا جاتا رہا ہے جہاں عام شہری، ذرائع ابلاغ، منتخب نمائندوں اور آزاد نگران اداروں کی رسائی محدود ہوتی ہے۔ جیل کی بلند دیواریں صرف قیدیوں کو باہر کی دنیا سے جدا نہیں کرتیں بلکہ اکثر وہاں موجود انتظامی خامیوں، ناقص سہولیات، بدسلوکی، بدعنوانی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بھی عوامی نظروں سے اوجھل کر دیتی ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں باقاعدہ اور اچانک معائنے ایک مؤثر احتسابی ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ تاہم جیل اصلاحات کا مقصد صرف معائنے کرانا، رجسٹر دیکھنا اور رپورٹیں تیار کرنا نہیں ہونا چاہیے۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ان معائنوں کے نتیجے میں قیدیوں کی خوراک، صحت، صفائی، تعلیم، قانونی معاونت، حفاظت، اصلاح اور رہائی کے بعد معاشرے میں دوبارہ شمولیت کے حالات حقیقتاً بہتر ہوں۔ اگر معائنے محض رسمی کارروائی، تصویری دورے یا فائلوں کی تکمیل تک محدود رہے تو ایک اچھا انتظامی فیصلہ بھی مطلوبہ نتائج فراہم نہیں کر سکے گا۔ کسی بھی شخص کو عدالت کی جانب سے قید کی سزا ملنے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اپنے تمام انسانی اور آئینی حقوق سے محروم ہو گیا۔ قیدی کی آزادی محدود ہوتی ہے، لیکن اس کا انسانی وقار، زندگی، صحت، مذہبی آزادی، قانونی دفاع اور تشدد یا غیر انسانی سلوک سے تحفظ کا حق برقرار رہتا ہے۔ اقوام متحدہ کے قیدیوں سے سلوک کے معیاری قواعد، جنہیں نیلسن منڈیلا رولز کہا جاتا ہے، اس بنیادی اصول پر قائم ہیں کہ ہر قیدی کے ساتھ اس کی فطری انسانی عزت اور وقار کے مطابق سلوک کیا جائے۔ ان قواعد میں مناسب خوراک، صاف پانی، صفائی، روشنی، ہوا، طبی سہولیات، ورزش، تعلیم اور بحالی کو جیل انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔ اس تناظر میں حکومت بلوچستان کا صحت، تعلیم، خوراک، صفائی اور بنیادی سہولیات کو معائنوں کا حصہ بنانا درست سمت میں پیش رفت ہے۔ مگر ہر سہولت کے لیے واضح اور قابلِ پیمائش معیار بھی مقرر ہونا چاہیے۔ صرف یہ لکھ دینا کافی نہیں ہوگا کہ جیل میں طبی سہولت موجود ہے۔ یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ ڈاکٹر کتنے دن دستیاب رہتا ہے، ادویات کا ذخیرہ کتنا ہے، ایمرجنسی کی صورت میں مریض کو ہسپتال منتقل کرنے کا نظام کیا ہے اور ذہنی صحت کے مسائل میں مبتلا قیدیوں کے لیے کوئی ماہر موجود ہے یا نہیں۔ اسی طرح خوراک کے معائنے میں صرف باورچی خانے کا دورہ کافی نہیں۔ خوراک کی مقدار، معیار، غذائیت، خریداری کے ریکارڈ، ٹھیکوں، صفائی اور قیدیوں کی شکایات کا بھی جائزہ لیا جانا چاہیے۔ تعلیم کے نام پر چند کتابوں یا ایک کمرے کی موجودگی کو کامیابی قرار دینے کے بجائے یہ دیکھا جائے کہ کتنے قیدی باقاعدہ تعلیم، فنی تربیت یا ہنر سیکھنے کے پروگراموں میں شامل ہیں۔ پیشگی اطلاع کے ساتھ ہونے والے سرکاری معائنوں میں متعلقہ انتظامیہ کو حالات عارضی طور پر بہتر دکھانے کا موقع مل سکتا ہے۔ صفائی کرائی جا سکتی ہے، خوراک کا معیار ایک دن کے لیے بہتر کیا جا سکتا ہے، شکایت کرنے والے قیدیوں کو الگ رکھا جا سکتا ہے اور نامکمل ریکارڈ کو عجلت میں درست کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے اچانک معائنوں کی اجازت اس نوٹیفکیشن کا سب سے اہم حصہ ہے۔

CamScanner